≈≈

وَ لَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَ بَعَثْنَا مِنْهُمُ

اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيباً وَ قَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمُ

الصَّلاَةَ وَ آتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَ آمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَ عَزَّرْتُمُوهُمْ

وَ أَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضاً حَسَناً لَأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ

وَ لَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فَمَنْ

كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ (12)

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَ جَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ

قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ وَ نَسُوا حَظّاً

مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ وَ لاَ تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلاَّ

قَلِيلاً مِنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اصْفَحْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

الْمُحْسِنِينَ (13) وَ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارَى

أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظّاً مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ فَأَغْرَيْنَا

≈≈

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَ سَوْفَ

يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ (14) يَا أَهْلَ

الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيراً مِمَّا

كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَ يَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ قَدْ

جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَ كِتَابٌ مُبِينٌ (15) يَهْدِي بِهِ

اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلاَمِ وَ يُخْرِجُهُمْ مِنَ

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَ يَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ

مُسْتَقِيمٍ (16) لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ

الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئاً إِنْ

أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَ أُمَّهُ وَ مَنْ فِي

الْأَرْضِ جَمِيعاً وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ

مَا بَيْنَهُمَا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ (17) وَ قَالَتِ الْيَهُودُ وَ النَّصَارَى نَحْنُ أَبْنَاءُ

اللَّهِ وَ أَحِبَّاؤُهُ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ

بَشَرٌ مِمَّنْ خَلَقَ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ

وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ إِلَيْهِ

الْمَصِيرُ (18) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا

يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا

مِنْ بَشِيرٍ وَ لاَ نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَ نَذِيرٌ وَ اللَّهُ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (19)

Allah did aforetime take a covenant from the children of Israel, and we appointed twelve chieftains among them. And Allah said: "I am with you: if ye (but) establish regular prayers, practise regular charity, believe in my apostles, honour and assist them, and loan to Allah a beautiful loan, verily I will wipe out from you your evils, and admit you to gardens with rivers flowing beneath; but if any of you, after this, resisteth faith, he hath truly wandered from the path or rectitude." But because of their breach of their covenant, We cursed them, and made their hearts grow hard; they

change the words from their (right) places and forget a good part of the message that was sent them, nor wilt thou cease to find them – barring a few – ever bent on (new) deceits: but forgive them, and overlook (their misdeeds): for Allah loveth those who are kind. From those, too, who call themselves Christians, We did take a covenant, but they forgot a good part of the message that was sent them: so we estranged them, with enmity and hatred between the one and the other, to the day of judgment. And soon will Allah show them what it is they have done. O people of the book! There hath come to you Our messenger, revealing to you much that ye used to hide in the book, and passing over much (that is now unnecessary). There hath come to you from Allah a (new) light and a perspicuous book,– wherewith Allah guideth all who seek His good pleasure to ways of peace and safety, and leadeth them out of darkness, by His will, unto the light,- guideth them to a path that is straight. They disbelieved indeed those that say that Allah is Christ the son of Mary. Say: "Who then hath the least power against Allah, if His will were to destroy Christ the son of Mary, his mother, and all– every one that is on the earth? For to Allah belongeth the dominion of the heavens and the earth, and all that is between. He createth what He pleaseth. For Allah hath power over all things." (Both) the Jews and the Christians say: "We are sons of Allah, and his beloved." Say: "Why then doth He punish you for your sins? Nay, ye are but men,– of the men he hath created: He forgiveth whom He pleaseth, and He punisheth whom He pleaseth: and to Allah belongeth the dominion of the heavens and the earth, and all that is between: and unto Him is the final goal (of all)" O people of the book! Now hath come unto you, making (things) clear unto you, Our messenger, after the break in (the series of) our messengers, lest ye should say: "There came unto

us no bringer of glad tidings and no warner (from evil)": But now hath come unto you a bringer of glad tidings and a warner (from evil). And Allah hath power over all things.

اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھااور ان میں بارہ نقیب مقرر کیے تھے-

اور ان سے کہا تھا کہ :"میں تمہارے ساتھ ہوں، اگر تم نے نماز قائم رکھی

اور زکٰوۃ دی اور میرے رسولوں کو مانااور ان کی مدد کی اور اپنے خدا کو اچھا

قرض دیتے رہے تو یقین رکھو کہ میں تمہاری برائیاں تم سے زائل کر دوں گا

اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی،

مگراس کے بعد جس نے تم میں سے کفر کی روش اختیار کی تو در حقیقت اُس

نے سواءالسبیل گم کر دی"- پھر یہ اُن کا اپنے عہد کو توڑ ڈالنا تھا جس کی وجہ

سے ہم نے ان کو اپنی رحمت سے دور پھینک دیا اور ان کے دل سخت کر دیے-

اب ان کا حال یہ ہے کہ الفاظ کا الٹ پھیر کر کے بات کو کہیں سے کہیں لے

جاتے ہیں، جو تعلیم انہیں دی گئی تھی اُس کا بڑا حصہ بھول چکے ہیں، اور آئے

دن تمھیں ان کی کسی نہ کسی خیانت کا پتہ چلتا رہتا ہے- ان میں سے بہت کم

لوگ اس عیب سے بچے ہوئے ہیں- (پس جب یہ اِس حال کو پہنچ چکے ہیں تو

جو شرارتیں بھی یہ کریں وہ ان سے عین متوقع ہیں) لٰہذا انہیں معاف کرو اور

ان کی حرکات سے چشم پوشی کرتے رہو، اللہ اُن لوگوں کو پسند کرتا ہے جو

احسان کی روش رکھتے ہیں - اِسی طرح ہم نے اُن لوگوں سے بھی پختہ عہد لیا

تھا، جنہوں نے کہا تھا کہ ہم "نصاریٰ" ہیں، مگر ان کو بھی جو سبق یاد کرایا گیا

تھا اس کا ایک بڑا حصہ اُنہوں نے فراموش کر دیا، آخر کار ہم نے ان کے

درمیان قیامت تک کے لیے دشمنی اور آپس کے بغض و عناد کا بیج بو دیا، اور

ضرور ایک وقت آئے گا جب اللہ انہیں بتائے گا کہ وہ دنیا میں کیا بناتے رہے

ہیں - اے اہل کتاب، ہمارا رسول تمہارے پاس آگیا ہے جو کتاب الٰہی کی بہت

سی اُن باتوں کو تمہارے سامنے کھول رہا ہے جن پر تم پردہ ڈالا کرتے تھے، اور

بہت سی باتوں سے در گزر بھی کر جاتا ہے - تمہارے پاس اللہ کی طرف سے

روشنی آگئی ہے اور ایک ایسی حق نما کتاب جس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ اُن

لوگوں کو جو اس کی رضا کے طالب ہیں سلامتی کے طریقے بتاتا ہے اور اپنے

اذن سے اُن کو اندھیروں سے نکال کر اجالے کی طرف لاتا ہے اور راہ راست

کی طرف ان کی رہنمائی کرتا ہے- یقیناً کفر کیا اُن لوگوں نے جنھوں نے کہا

مسیح ابن مریم ہی خدا ہے- اے نبی، ان سے کہو کہ اگر خدا مسیح ابن مریم کو

اور اس کی ماں اور تمام زمین والوں کو ہلاک کر دینا چاہے تو کس کی مجال ہے کہ

اُس کو اِس ارادے سے باز رکھ سکے؟ اللہ تو زمین اور آسمانوں کا اور اُن سب

چیزوں کا مالک ہے جو زمین اور آسمانوں کے درمیان پائی جاتی ہیں، جو کچھ چاہتا

ہے پیدا کرتا ہے اور اس کی قدرت ہر چیز پر حاوی ہے- یہود اور نصاریٰ کہتے

ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے چہیتے ہیں- ان سے پوچھو، پھر وہ تمہارے

گناہوں پر تمہیں سزا کیوں دیتا ہے؟ درحقیقت تم بھی ویسے ہی انسان ہو جیسے

اور انسان خدا نے پیدا کیے ہیں- وہ جسے چاہتا ہے معاف کرتا ہے اور جسے چاہتا

ہے سزا دیتا ہے، زمین اور آسمان اور ان کی ساری موجودات اس کی ملک ہیں،

اور اسی کی طرف سب کو جانا ہے- اے اہل کتاب، ہمارا یہ رسول ایسے وقت

تمہارے پاس آیا ہے اور دین کی واضح تعلیم تمہیں دے رہا ہے- جبکہ

رسولوں کی آمد کا سلسلہ ایک مدت سے بند تھا، تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ

ہمارے پاس کوئی بشارت دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا- سو دیکھو، اب وہ

بشارت دینے اور ڈرانے والا آگیا- اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے-

अल्लाह ने बनी-इसराईल से पुख्ता अहद लिया था और उनमें बारह नकीब मुक़र्रर किए थे और उनसे कहा था कि “मैं तुम्हारे साथ हूँ, अगर तुमने नमाज़ क़ायम रखी और ज़कात दी और मेरे रसूलों को माना और उनकी मदद की और अपने ख़ुदा को अच्छा क़र्ज़ देते रहे तो यकीन रखो कि मैं तुम्हारी बुराइयाँ तुमसे जाइल कर दूँगा और तुमको ऐसे बाग़ों में दाख़िल करूँगा जिनके नीचे नहरें बहती होंगी, मगर इसके बाद जिसने तुममें से कुफ़्र की रविश इखतियार की तो दर हक़ीकत उसने सवाउस्सबील गुम कर दी |” फिर यह उनका अपने अहद को तोड़ डालना था जिसकी वजह से हमने उनको अपनी रहमत से दूर फेंक दिया और उनके दिल सख्त कर दिए | अब उनका हाल यह है कि अलफ़ाज़ का उलट-फेर करके बात को कहीं से कहीं ले जाते हैं, जो तालीम उन्हें दी गई थी उसका बड़ा हिस्सा भूल चुके हैं, और आए दिन तुम्हें उनकी किसी न किसी ख़ियानत का पता चलता रहता है | उनमें से बहुत कम लोग इस ऐब से बचे हुए हैं | (पस जब ये इस हाल को पहुँच चुके हैं तो जो शरारतें भी ये करें वे इनसे ऐन मुतवक्के हैं |) लिहाज़ा उन्हें माफ़ करो और उनकी हरकात से चश्मपोशी करते रहो, अल्लाह उन लोगों को पसन्द करता है जो एहसान की रविश रखते हैं | इसी तरह हमने उन लोगों से भी पुख्ता अहद लिया था जिन्होंने कहा था कि हम ‘नसारा’ हैं, मगर उनको भी

जो सबक़ याद कराया गया था उसका एक बड़ा हिस्सा उन्होंने फ़रामोश कर दिया, आख़िरकार हमने उनके दरमियान क़ियामत तक के लिए दुश्मनी और आपस के बुग्ज़ व इनाद का बीज बो दिया, और ज़रूर एक वक़्त आएगा जब अल्लाह उन्हें बताएगा कि वे दुनिया में क्या बनाते रहे हैं | ऐ अहले-किताब, हमारा रसूल तुम्हारे पास आ गया है जो किताबे-इलाही की बहुत-सी उन बातों को तुम्हारे सामने खोल रहा है जिनपर तुम परदा डाला करते थे, और बहुत-सी बातों से दरगुज़र भी कर जाता है | तुम्हारे पास अल्लाह की तरफ़ से रौशनी आ गई है और एक ऐसी हक़नुमा किताब जिसके ज़रीए से अल्लाह तआला उन लोगों को जो उसकी रिज़ा के तालिब हैं सलामती के तरीक़े बताता है और अपने इज़्न से उनको अंधेरों से निकालकर उजाले की तरफ़ लाता है और राहे-रास्त की तरफ़ उनकी रहनुमाई करता है | यकीनन कुफ़्र किया उन लोगों ने जिन्होंने कहा कि मसीह इब्ने-मरयम ही ख़ुदा है | ऐ नबी, उनसे कहो कि अगर ख़ुदा मसीह इब्ने-मरयम को और उसकी माँ और तमाम ज़मीनवालों को हलाक कर देना चाहे तो किसकी मजाल है कि उसको इस इरादे से बाज़ रख सके? अल्लाह तो ज़मीन और आसमानों का और उन सब चीज़ों का मालिक है जो ज़मीन और आसमानों के बीच पाई जाती हैं, जो कुछ चाहता है पैदा करता है और उसकी कुदरत हर चीज़ पर हावी है | यहूद और नसारा कहते हैं कि हम अल्लाह के बेटे और उसके चहेते हैं | उनसे पूछो, फिर वह तुम्हारे गुनाहों पर तुम्हें सज़ा क्यों देता है? दरहकीकत तुम भी वैसे ही इनसान हो जैसे और इनसान ख़ुदा ने पैदा किए हैं | वह जिसे चाहता है माफ़ करता है और जिसे चाहता है सज़ा

देता है, ज़मीन और आसमान और उनकी सारी मौजूदात उसकी मिल्क हैं, और उसी की तरफ़ सबको जाना है | ऐ अहले-किताब, हमारा यह रसूल ऐसे वक़्त तुम्हारे पास आया है और दीन की वाज़ेह तालीम तुम्हें दे रहा है जबकि रसूलों की आमद का सिलसिला एक मुद्दत से बन्द था, ताकि तुम यह न कह सको कि हमारे पास कोई बशारत देनेवाला और दरानेवाला नहीं आया | सो देखो, अब वह बशारत देने और डरानेवाला आ गया– और अल्लाह हर चीज़ पर क़ादिर है |